السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم   مدرک رکعت کی رکعت ہوجانے کے متعلق اہلحدیث حضرات میں اختلاف پایا جاتا ہے ۔ درست بات کون سی ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسم اللہ الرحمن الرحیم رکوع میں ملنے سے رکعت کے ہوجانے میں زمانہ سلف سے اختلاف چلا آرہا ہے ۔ بعض علماء نے طرف گئے ہیں کہ رکعت نہیں ہوتی اور بعض علماء کے نزدیک رکوع میں ملنے سے رکعت ہوجاتی ہے ۔ میری تحقیق ناقص میں اول الذکر فریق کے دلائل قوی ہیں اور یہی صحیح ہے ۔ حدیث میں ہے ۔
ما ادرکتم فصلوا وما فاتکم فاتموا الحدیث جتنا حصہ امام کے ساتھ پاؤ پڑھ لو اور جس قدر رہ جائے امام کی نماز کے بعد پورا کرلو ۔ تو ضروری ہے کہ رکوع پانے والا امام کی نماز ختم ہونے پر قیام اور سورہ فاتحہ اٹھ کر پڑھ لے اور باقی رکعت جو اس نے رکوع کے بغیر پائی ہے وہ بھی پڑھے کیوں کہ نماز ترتیب کے ساتھ ہوتی ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 174

محدث فتویٰ